اٹھائیسواں اجلاس، پانچویں نشست

قومی اسمبلی

ایوانِ زیریں میں ایجنڈے کے تمام امور زیرِ غور آئے۔

اسلام آباد، 07 جنوری 2016: ایوان زیریں کے 28 ویں اجلاس کی پانچویں نشست میں ایجنڈے پر موجود سبھی امور زیرِ غور آئے جبکہ نشست اراکین کے احتجاج اور کم حاضری کا شکار رہی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست 2 گھنٹے 51 منٹ جاری رہی۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت 10:30 کی بجائے 10:36 پر ہوا۔
- صدارت کے فرائض ڈپٹی سپیکر انجام دیئے۔
- وزیر اعظم شریک نہ ہوئے۔
- قائد حزب اختلاف نے 62 منٹ کیلئے شرکت کی۔
- نشست کا آغاز 23 (7 فیصد) جبکہ اختتام 43 (13 فیصد) اراکین کی موجودگی کیساتھ ہوا۔
- نشست میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، بلوچستان نیشنل پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل) کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- آٹھ اقلیتی اراکین بھی شریک ہوئے۔
- سولہ اراکین نے رخصت کی درخواستیں ارسال کیں۔

کارکردگی

- چیئرمین قائمہ مجلس برائے کابینہ سیکریٹریٹ نے پاکستان بیت المال (ترمیمی) بل 2015 پر کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان نے ایجنڈے پر موجود 29 نشاندہ سوالات میں سے 07 سوالات اٹھائے۔ اراکین نے 12 ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- ایوان میں گڈانی لسبیلہ فش ہاربر کی تکمیل میں تاخیر اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی کے ثانوی ٹرانسمشن گرڈ کی عدم منظوری کے حوالے سے دو توجہ دلاؤ نوٹس پیش کئے گئے جن کا جواب پارلیمانی امور کے وزیرِ مملکت نے دیا۔
- متحدہ قومی موومنٹ کے ایک رکن نے صدر کے گزشتہ سال پارلیمان سے خطاب پر اظہار تشکر کی قرارداد پر نو منٹ تک اظہار خیال کیا۔
- ایوان نے قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کے 19 اراکین کے انتخاب سے متعلق ایک تحریک کی بھی منظوری دی۔

نظم وضبط

- اراکین نے 13 نکات ہائے اعتراض کے ذریعے 40 منٹ تک مختلف معاملات پر اظہار خیال کیا۔

- حزب اختلاف کے تمام اراکین بشمول پختونخوا ملی عوامی پارٹی اور جمعیت العلما اسلام (ف) نے حکومت کی جانب سے سوالات کے جوابات نہ دیے جانے اور غلط معلومات کی فراہمی کے خلاف 11 بج کر 25 منٹ پر ایوان سے واک آوٹ کیا۔
- پاکستان تحریک انصاف سے تعلق رکھنے والی ایک رکن نے گیارہ بج کر اٹھائیس منٹ پر کورم کی نشاندہی کی جس کے نتیجے میں گیارہ بج کر تیس منٹ پر ایوان کی کاروائی ملتوی کر دی گئی۔
- حزبِ اختلاف کے اراکین کی گیارہ بج کر اڑتالیس منٹ پر ایوان میں واپسی کے بعد کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تاہم جمعیت العلما اسلام (ف) سے تعلق رکھنے والے اراکین نشست کی بقیہ کارروائی میں شریک نہ ہوئے۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)